السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی ظہر سے پہلے سنتیں نہیں پڑھ سکا تو کیا فرض نماز کے بعد انہیں ادا کیا جا سکتا ہے ، اس سلسلہ میں ہماری قرآن وحدیث کے مطابق راہنمائی فرمائیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر بھول جائے یا سوجانے یا دیر سے آنے کی وجہ سے سنتیں رہ جائیں توان کی قضا ادا کی جا سکتی ہے، چنانچہ حدیث میں ہے : ''جو شخص کسی نماز کو بھول جائے یا نماز کے وقت سویا رہے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے جب یاد آئے تو اس وقت پڑھ لے۔'' [1]

اس طرح اگر مصروفیت کی وجہ سے سنتیں رہ جائیں تو مصروفیت ختم ہونے کے بعد انھیں پڑھا جا سکتا ہے، چنانچہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ مصروفیت کی وجہ سے ظہر کے بعد والی دو سنتیں نہیں پڑھ سکے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد مصروفیت کے اختتام پر انہیں ادا کیا تھا۔[2] ان احادیث کی روشنی میں اگر نماز ظہر سے پہلے والی سنتیں رہ جائیں تو انہیں نماز کے بعد ادا کیا جا سکتا ہے لیکن پہلے نماز ظہر کے بعد والی دو سنتیں پڑھی جائیں پھر ان کے بعد پہلی چار سنتیں ادا کی جائیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الصلوۃ : ۵۹۷۔

[2] صحیح بخاری، السہو، ۱۲۳۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد4۔ صفحہ نمبر:90**

**محدث فتویٰ**